سردی کے بارے میں دلچسپ معلومات

صفحات 17

پیشکش:
مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوت اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سردی کے بارے میں دلچسپ معلومات

دُعائے عطار: یااللہ پاک! جو کوئی 17 صفحات کا رِسالہ **"سردی کے بارے میں دلچسپ معلومات"** پڑھ یا سُن لے اُس کو جہنم کے ہر عذاب خصوصاً ٹھنڈک کے سخت عذاب سے بچا کر جنّتُ الفردوس میں بے حساب داخلے سے نواز دے۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دُرود شریف کی فضیلت

حضرتِ سیدنا علّامہ محمد بن عبدُ الرَّحمٰن سَخاوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع" جو دُرودِ پاک کے بارے میں لکھی گئی ہے اُس میں فرماتے ہیں: ایک نیک شخص مِصر میں رہا کرتا تھا جسے ابوسعید اَلْخَیَّاط کے نام سے پُکارا جاتا تھا وہ لوگوں سے دور اَکیلا رہا کرتا اور لوگوں سے ملتا نہیں تھا۔ پھر اَچانک اُس نے حضرت سیّدنا ابنِ رَشِیْق رحمۃ اللہ علیہ کی محفل میں پابندی سے شرکت کرنا شروع کردی، لوگ بڑے حیران (Astonished) ہوئے اور اُس سے اِس کی وجہ پوچھی تو اُس نے بتایا: اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدنی، محمدِ عَرَبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میرے خواب میں تشریف لائے اور مجھے فرمایا: اِن کی محفل میں حاضر ہوا کرو کیونکہ یہ اپنی محفل میں مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھتا ہے۔ (القول البدیع، ص60)

پھر جب حضرتِ ابنِ رَشِیْق رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کا انتقال ہوا تو اِنہیں خواب میں اچھی حالت میں دیکھ کر عرض کیا گیا: یہ اِنعامات ملنے کا سبب کیا بنا؟ اِرشاد فرمایا: نبیِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے دُرودِ پاک پڑھنا۔ (الصلات والبشر، ص108)

ذاتِ والا پہ بار بار دُرود | بار بار اور بے شمار دُرود
بیٹھتے اُٹھتے جاگتے سوتے | ہو الٰہی مرا شعار دُرود

www.dawateislami.net

دُعائے مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سردی دور ہوگئی

جَنَّتی صحابی، حضرت سَیِّدُنا بلال رَضِیَ اللّٰہ عَنْہ فرماتے ہیں: میں نے ایک سخت سرد رات میں فجر کی اَذان کہی لیکن مسجد میں کوئی نہ آیا کچھ دیر بعد میں نے پھر اَذان دی مگر اَب کی بار بھی کوئی نہ آیا۔ جب رَسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ معاملہ دیکھا تو اِرشاد فرمایا: **"لوگوں کو کیا ہوا"**؟ میں نے عرض کی: "سخت سردی نے لوگوں کو مسجد میں آنے سے روک رکھا ہے۔" آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دُعا فرمائی: **"اے اللہ پاک! لوگوں سے سردی کو دُور فرما۔"** حضرت سَیِّدُنا بلال رَضِیَ اللّٰہ عَنْہ فرماتے ہیں: (سردی ایسی دور ہوئی کہ) میں نے لوگوں کو صبح کے وقت گرمی کی وجہ سے پنکھا جھلتے ہوئے دیکھا۔

(کتاب الضعفاء للعقیلی، 129/1)

اِجابَت کا سہرا عنایت کا جوڑا ‏ ‏ دُلہن بن کے نکلی دُعائے محمد
اِجابَت نے جُھک کر گلے سے لگایا ‏ ‏ بڑھی ناز سے جب دُعائے محمد

الفاظ و مَعانی: اجابت: قبولیت۔ **جوڑا:** لباس۔ **ناز:** فخر۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! ‏ ‏ صلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

چار موسموں کی نِعمت

پیارے پیارے اِسلامی بھائیو! اللہ پاک نے چار موسم (Weather) پیدا فرمائے ہیں، سردی، گرمی، بہار، خزاں۔ ہر موسم کی اپنی اپنی خصوصیات ہیں اور ہر ایک کا اپنا مزہ اور خاص پھل و سبزیاں ہیں۔ گرمی کے موسم میں بعض فصلیں (Crops) پکتی ہیں، جو انسان کی اہم ترین ضروریات میں سے ہیں اور پسینے کے ذریعے سے کئی بیماریاں جسم سے خارج ہوتی ہیں جبکہ سردیوں میں کئی طرح کے خُشک میوہ جات (Dry Fruits)

www.dawateislami.net

کی پیداوار ہوتی ہے جو کہ جسمِ انسانی کیلئے بہت مفید ہیں۔ موسمِ بہار میں نہ صرف ہر طرف ہریالی ہی ہریالی ہوتی ہے بلکہ آنکھوں کو تازگی بخشنے والے رنگ برنگے پھول کِھل اُٹھتے ہیں، دُنیا میں ایسے ممالک جہاں ایک سال میں یہ چاروں موسم آتے ہوں کم ہیں، کہیں سارا سال یا سال کے اکثر دِنوں میں سردی رہتی ہے تو کہیں گرمی، **اللہ پاک کی رَحمت پہ قربان!** کہ ہمارے وطنِ عزیز میں یہ چاروں موسم سال میں آتے ہیں۔

اللہ پاک کی پیدا کی ہوئی ہر چیز، ہر موسم اچھا ہے اور موسم کی تبدیلی میں اللہ پاک کی بے شمار حکمتیں ہیں۔ ہم کمزور و ناتواں لوگ بہت جلد ہی گھبرا جاتے ہیں، گرمی کی شدت ہو تو کہتے ہیں سَردی بہت اچھی ہے کاش! سردی جلد آ جائے، جب سردی زیادہ ہو جائے تو کہتے ہیں گرمی آ جائے تو اچھا ہے۔ گرمی کی شدّت بڑھ جائے یا سَردی زیادہ ہو جائے ہر حال میں صبر سے کام لینا چاہیے، سردی اور گرمی کو بُرا کہنا **بہُت بُری بات** ہے، کسی موسم کا گلہ شکوہ (Complaint) کرنے والا ایک طرح سے موسم پیدا کرنے والے خدائے پاک کی شکایت کر رہا ہے گویا کہہ رہا ہے کہ دیکھو! اللہ پاک نے کتنی سَردی یا گرمی بڑھا دی ہے!

زمانے کو بُرا کہنا کیسا؟

بُخاری شریف حدیث نمبر 6181، اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: آدمی زمانے کو گالیاں (Swearing) دیتا ہے حالانکہ زمانہ (بنانے والا) تو میں ہوں اور اِس کے دِن، رات میرے ہی قبضۂ قدرت میں ہیں۔ (بخاری، 150/4، حدیث: 6181)

صحیح مسلم حدیث نمبر 2246، فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: زَمانے کو بُرا نہ کہو کیونکہ **اللہ پاک ہی نے زمانے کو پیدا فرمایا ہے۔** (مسلم، ص 951، حدیث: 5862)

www.dawateislami.net

شارِحِ مسلم، حضرت سیِّدنا امام شرفُ الدین نَوَوی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: علماءِ کرام فرماتے ہیں کہ اللہ پاک پر زمانے کا اِطلاق مجازی طور پر کیا گیا ہے اِس کا سبب یہ ہے کہ عربوں کی عادت تھی کہ موت، بُڑھاپے یا مال کے ضائع ہو جانے جیسے حادثات اور مصائب پر زمانے کو بُرا مانتے ہوئے کہتے تھے **"ہائے زمانے کی بربادی"** تو اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی، محمدِ عربی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: زمانے کو برا نہ کہا کرو کیونکہ زمانہ اللہ پاک خود ہے یعنی اِن حوادثات و مصائب کو پیدا کرنے والا اللہ پاک ہی ہے اور وہی اِن کو اُتارنے والا ہے جب تم مصائب کو بُرا کہو گے تو دَر حقیقت یہ اللہ پاک کو بُرا کہنا ہو گا کیونکہ اِن کو پیدا کرنے والا اور اِن کا فاعل (یعنی حالات بدلنے والا) اللہ پاک ہی ہے۔ (شرح صحیح مسلم، 3/15)

سب کا پیدا کرنے والا، میرا مولا میرا مولا
سب سے اَفضل سب سے اعلیٰ، میرا مولا میرا مولا
جگ کا خالق سب کا مالک، وہ ہی باقی، باقی ھالِك
سچا مالک سچا آقا، میرا مولا میرا مولا

الفاظ و معانی: جگ: دُنیا۔ **ہالک:** ختم ہونے والا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی محمَّد

سَردی اور گرمی کیسے ہوتی ہے؟

پیارے پیارے اِسلامی بھائیو! کیا آپ جانتے ہیں کہ سردی اور گرمی کا اَصل سبب کیا ہے؟ چنانچہ بُخاری شریف حدیث نمبر 537 اور 538 میں ہے: دوزخ نے اپنے رَب کے پاس شکایت کی کہ میرے بعض اَجزا (Parts) نے بعض کو کھا لیا تو اِسے دو مرتبہ سانس کی اِجازت دی گئی، ایک سردی میں ایک گرمی میں۔ یہ وہی تیز گرمی اور

www.dawateislami.net

ٹھنڈک ہے جسے تم محسوس کرتے ہو اور بُخاری شریف کی ایک روایت میں یوں ہے کہ **"جو تیز گرمی تم پاتے ہو یہ دوزخ کی گرم سانس سے ہے اور جو تیز ٹھنڈک تم پاتے ہو یہ اُس کی ٹھنڈی سانس سے ہے"** (بخاری، 1/199، حدیث: 537۔538)

حضرتِ مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: دوزخ جب اُوپر کو سانس لیتا ہے تو دُنیا میں عموماً سردی کا زور ہوتا ہے اور جب نیچے کو سانس چھوڑتا ہے تو عموماً گرمی کی شدت، یہ حدیث بالکل ظاہری معنیٰ پر ہے کسی تاویل یا توجیہ کی ضرورت نہیں، ہر چیز میں قدرت نے زندگی اور شعور بخشے ہیں۔ (مراٰۃ المناجیح، 1/380)

قدرتِ خداوندی کے کرشمے

حضرت سیِّدُنا امام ابو حامد محمد بن محمد بن محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: پیچ آسمان سے سورج کے اِدھر اُدھر مائل ہونے کو دیکھو حتّٰی کہ اِس کے سبب سردی، گرمی، خزاں اور بہار کے موسم تبدیل ہوتے ہیں۔ جب سورج وَسطِ آسمان (یعنی آسمان کے درمیان) سے نیچے کو جُھکتا ہے تو ہوا ٹھنڈی اور موسم سرد ہو جاتا ہے اور جب آسمان کے درمیان میں ٹھہرتا ہے تو سخت گرمی ہو جاتی ہے اور جب اِن دونوں کے درمیان ہوتا ہے تو موسم معتدل (یعنی درمیانہ) ہو جاتا ہے۔ (احیاء العلوم، 5/466) **سُبْحٰنَ اللہ!** اللہ پاک کی شانِ قدرت کے کیسے حیرت انگیز رَنگ ہیں۔ سُبْحٰنَ اللہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ یعنی اللہ پاک عظمت والا ہے اور اُسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں۔

میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ امام اَحمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کے بھائی جان شہنشاہِ سُخَن، اُستاذِ زَمن حضرت مولیٰنا حسن رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ نے کتنا پیارا شعر کہا ہے:

www.dawateislami.net

ہر شے سے ہیں عیاں مِرے صانع کی صنعتیں   عالم سب آئنوں میں ہے آئینہ ساز کا
اَفلاک و اَرض سب ترے فرماں پذیر ہیں   حاکم ہے تُو جہاں کے نَشیب و فَراز کا

الفاظ و مَعانی: عِیاں: ظاہر۔ **صانع :** بنانے والا۔ **صنعت:** چیزیں ۔ **آئینہ ساز:** بنانے والا۔ **اَفلاک :** آسمان۔ **اَرض:** زمین۔ **فرماں پذیر:** فرمانبر دار۔ **نشیب و فراز:** اُتار چڑھاؤ۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی محمَّد

نادان انسان

اے عاشقانِ رسول! سوچئے تو سہی! یہ انسان بھی کیسا نادان ہے، جو گاڑی تک پہنچنے سے پہلے ریموٹ سے گاڑی کھول لیتا ہے، سردی آنے سے قبل گرم کپڑوں کا انتظام کر لیتا ہے، رات گھر آنے سے پہلے ناشتے کا سامان لے آتا ہے، بچے کی پیدائش سے پہلے کپڑے تیار کر لیتا ہے، رَمضانُ الْمبارک میں عصر سے قبل ہی اِفطاری کی تیاری شروع کر دیتا ہے، بارش میں نکلنے سے پہلے چھتری لے لیتا ہے، لمبے سفر پر روانہ ہوتے وقت گاڑی، ہوا، پانی، پٹرول چیک کر لیتا ہے، اَندھیرے میں نکلنے سے پہلے ٹارچ تھام لیتا ہے لیکن موت جو کہ یقینی طور پہ آنے والی ہے اس کے لئے بالکل بھی تیاری نہیں کرتا۔ سردی، گرمی کا موسم تو اپنے وقت پر آتا جاتا ہے مگر ہم اپنی قبر و آخرت کی تیاری کیوں نہیں کرتے!!! عظیم تابعی بُزرگ حضرت ابو عبد اللہ صُنابِحی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرمایا کرتے تھے: ”ہم گرمی سردی کے موسم دیکھتے دیکھتے دُنیا سے چلے جاتے ہیں (یعنی آخرت کے لئے کچھ عمل نہیں کرتے)۔“ (اللہ والوں کی باتیں، 5/166 بتغیر)

کس بَلا کی مے سے ہیں سَرشار ہم   دِن ڈھلا ہوتے نہیں ہُشیار ہم

الفاظ معانی: بَلا: مصیبت۔ **مَے:** نشہ، مستی۔ **سرشار:** مدہوش۔ **ہشیار:** بیدار۔

شرحِ کلامِ رضا: یا اللہ پاک! شیطان نے ہمیں (گناہوں اور فضولیات) کے نشے میں کس قدر

بدمست کر دیا ہے کہ زندگی گزرتی جارہی ہے اور ہم ہوش میں آنے کا نام نہیں لے رہے۔

کچھ نیکیاں کما لے جلد آخِرت بنالے بھائی نہیں بھروسا ہے کوئی زندگی کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

ہر مُشکل آسان

حضرتِ سُلیمان دارانی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: نَفْس کی مخالَفت افضل ترین عمل ہے۔(تفسیرِ کبیر، 431/1) حضرتِ مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے فرمان کا خُلاصہ ہے: جو ایمان کی حلاوت (یعنی مِٹھاس) پالیتا ہے وہ بڑی بڑی مشقتیں (یعنی مشکل کام) خوشی سے برداشت کرلیتا ہے جیسے سردیوں کی نماز، کربلا کا میدان اِس کی ہمیشہ رہنے والی مثال ہے۔(مراٰۃ المناجیح، 30/1)

مومنوں کا موسمِ بہار

اے عاشقانِ رسول! سردی بندۂ مومن کے لئے بہار کا موسم ہے کیونکہ جب سردی کا موسم آتا ہے تو بندۂ مومن بھوک اور پیاس کی مشقت اُٹھائے بغیر ہی دِن میں روزہ رکھ سکتا ہے کہ دِن چھوٹا اور سرد ہوتا ہے لہٰذا روزے کی تکلیف اِتنی محسوس نہیں ہوتی۔ چنانچہ **سرکارِ دو جہاں** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ والا شان ہے: سَردی کے روزے ٹھنڈی غنیمت ہیں۔(ترمذی، 210/2، حدیث: 797) **ایک اور مقام پر رسولِ پاک** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: سردی کا موسم مومن کا "**موسمِ بہار**" ہے کہ اِس میں دِن چھوٹے ہوتے ہیں تو مومن اِن میں روزہ رکھتے ہیں اور اِس کی راتیں لمبی ہوتی ہیں تو وہ ان میں قیام کرتے (یعنی نوافل وغیرہ پڑھتے) ہیں۔(شعب الایمان، 416/3، حدیث: 3940)

سردی کو خوش آمدید

جنّتی صحابی، حضرتِ عبدُ اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ موسمِ سرما کی آمد پر فرماتے: سَردی کو

www.dawateislami.net

خوش آمدید، اِس میں اللہ پاک کی رَحمتیں نازل ہوتی ہیں کہ شب بیداری کرنے والے کے لئے اِس کی راتیں لمبی اور روزہ دار کے لئے دن چھوٹا ہوتا ہے۔(فردوس الاخبار،2/349،حدیث:6808)

ہر قدم پر نیکیاں

"بنو سَلِمہ" اَنصار کا ایک قبیلہ تھا اُن کے گھر مَسْجِدُ النَّبَوِیِّ الشَّرِیف سے دور تھے یہ رات کے اَندھیرے میں، بارش کے وقت اور سخت سردی میں بھی باجماعت نماز کی کوشش فرماتے تھے۔ اپنی اُمت سے پیار کرنے والے پیارے پیارے آقا صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِن کو خوشخبری اِرشاد فرمائی کہ "تمہارے ہر قدم پر نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔" (مرقاۃ المفاتیح، 2/404، تحت الحدیث: 770۔ مسلم، حدیث: 1519، ص 262)

اَگلے پچھلے گناہ مُعاف

جنّتی صحابی، مُسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرتِ سیّدنا عثمانِ غنی ذُوالنُّورَین رضی اللہ عنہ نے ایک سرد رات میں نماز کیلئے جانے کا اِرادہ فرمایا تو وُضو کیلئے پانی منگوایا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے اپنا چہرہ اور دونوں ہاتھ دھوئے۔ غُلام نے عرض کیا: اللہ پاک آپ کو کفایت کرے رات تو بہت ٹھنڈی ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبیِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے ہوئے سُنا کہ "جو بندہ کامل (یعنی پورا) وُضو کرے گا اُس کے اَگلے پچھلے گناہ مُعاف کردیئے جائیں گے۔" (الترغیب والترھیب، 1/93، حدیث: 11)

دو فرامینِ مصطفٰی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

(1) جس نے سخت سردی میں کامل وُضو کیا اُس کے لئے ثواب کے دو حصّے ہیں۔ (مجمع الزوائد، 1/542، حدیث: 1217) (2) مشقّت (Struggle) کے وقت وُضو کرنے والے کو قیامت کے دن عرش کا سایہ نصیب ہوگا۔ (اتحاف، 10/385، حدیث: 10100)

www.dawateislami.net

دے شوقِ تلاوت دے ذَوقِ عبادت — رہوں باوُضو میں سدا یاالٰہی
میں پانچوں نَمازیں پڑھوں باجماعت — ہو توفیق ایسی عطا یاالٰہی
میں پڑھتا رہوں سنّتیں، وقت ہی پر — ہوں سارے نوافِل ادا یاالٰہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

نیکیوں بھری سوچ

حضرت سیّدُنا حَسن بصری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: سردی بندۂ مومن کا کتنا اچھا زمانہ ہے! رات لمبی ہوتی ہے، بندہ رات میں نماز کے لئے قیام کرتا ہے اور دِن چھوٹا ہوتا ہے تو بندہ روزہ رکھ لیتا ہے۔ (لطائف المعارف، ص372،373)

حضرتِ سیّدُنا عُبید بن عمیر رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب سَردی آتی ہے تو اہْلِ قرآن سے کہا جاتا ہے تمہاری نماز کے لئے رات طویل (یعنی لمبی) ہوگئی اور رَوزوں کے لئے دِن چھوٹا ہوگیا۔ (احادیث الشتاء للسیوطی، ص97)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! زندگی بہت مختصر ہے ہم ہر وَقْت موت کے قریب ہوتے جارہے ہیں، زندگی کی جو چند سانسیں باقی ہیں اِن کو غنیمت جانتے ہوئے اللہ پاک اوراُس کے رَسول صَلَّی اللہ عَلَیْہ واٰلہٖ سَلَّم کی یاد میں گزاریئے، سردی کی مشقّت پر صبر کرکے ثواب کمایئے کہ اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ اَحْمَزُھَا (یعنی افضل ترین عمل وہ ہے جس میں مشقّت زیادہ ہو۔) خوب عبادات کیجئے، سُنتوں پر عمل کیجئے، نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچایئے، مدنی قافلوں میں سفر کیجئے اور نیک اعمال کا رسالہ پُر کرکے آہستہ آہستہ اِن پر اپنا عمل بڑھاتے جایئے، ٹھنڈ لگ رہی ہو اور جسم سردی سے کپکپا رہا ہو، وُضو کیجئے اور نمازِ باجماعت کا خاص اہتمام فرمایئے کہ حضرت سیّدِنا ابراہیم بن اَدھم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جو عمل دُنیا میں جتنا دُشوار گزار (یعنی مشکل) ہوگا میزانِ عمل پر وہ اُتنا ہی زیادہ وزن دار ہوگا۔ (تذکرۃ الاولیا، ص95)

www.dawateislami.net

روزہ نہیں چھوڑا

رَمضانُ المبارَک میں ایک بار صَدرُ الشَّریعہ مولانامفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃُاللہِ علیہ کو سخت سردی کا بخار چڑھ گیااِس میں خُوب ٹھنڈ لگتی اور شدید بخار چڑھتا نیز پیاس کی شدّت بھی ناقابلِ برداشت ہوتی، ظُہر کے بعد خُوب سردی چڑھتی پھر **بخار** آجاتا مگر قربان جایئے! اِس حال میں بھی کوئی **روزہ** نہیں چھوڑا۔ (تذکرۂ صدر الشریعہ، ص23)

اے عاشقانِ رسول! حدیثِ پاک میں ہے: جس نے شروع دِن میں قرآن ختم کیا، شام تک فرشتے اُس کے لیے استغفار کرتے ہیں اور جس نے اِبتدائے شب (یعنی رات کے شروع) میں ختم کیا، صبح تک استغفار کرتے ہیں۔ (غنیۃ المتملی، ص496)

بہارِ شریعت جلد1 صفحہ 551 پر ہے: گرمیوں میں چونکہ دِن بڑا ہوتا ہے تو صبح کے ختم کرنے میں اِستغفار ملائکہ (یعنی فرشتوں کی دُعائے مغفرت) زیادہ ہوگی اور جاڑوں (یعنی سردیوں) کی راتیں بڑی ہوتی ہیں تو شروع رات میں ختم کرنے سے استغفار زیادہ ہوگی۔

اگر اللہ پاک چاہے

حضرت سیِّدُنا ابو سلیمان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے سفرِ حج میں ایک بُزرگ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو دیکھا کہ سخت سردی میں پُرانے کپڑے پہنے پسینے میں شرابور (Drenched with sweat) ہیں۔ آپ نے اُن سے حال پوچھا، تو اُنہوں نے فرمایا: گرمی اور سردی تو اللہ پاک کی دو مخلوقات (Creatures) ہیں، اللہ پاک حکم فرمائے کہ سردی گرمی مجھ پر چھا جائیں تو مجھے سردی و گرمی لگ کے رہیں اور اگر وہ ربِّ کریم حکم فرمائے تو سردی و گرمی میرے قریب بھی نہ آئیں۔ اُن بزرگ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے مزید فرمایا: میں 30 سال سے اِس جنگل میں ہوں، اللہ پاک مجھے سردی میں اپنی محبت کی گرمائش عطا فرماتا ہے اور گرمی میں اپنی

www.dawateislami.net

محبت کی ٹھنڈک بخشتا ہے۔(لطائف المعارف، ص376۔اسلامی مہینوں کے فضائل ص110)

محبت غیر کی دِل سے نکالو یارسول اللہ   مجھے اپنا ہی دیوانہ بنادو یارسول اللہ

اَفضل عمل

اے عاشقانِ رسول! منقول ہے: سردی کے موسم میں غریبوں پر سردی دُور کرنے والی چیزیں اِیثار کرنا بہت فضیلت والا عمل ہے۔(لطائف المعارف، ص378) اللہ پاک قرآنِ کریم میں پارہ 6 سورۃُ الْمائدہ، آیت نمبر 32 میں اِرشاد فرماتا ہے: **وَ مَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا** ترجمۂ کنزالایمان: اور جس نے ایک جان کو جِلا لیا (یعنی قتل سے بچا کر زندہ رکھا) اُس نے گویا سب لوگوں کو جِلا لیا۔

اِمام فخرُ الدّین رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: **"وَمَنْ اَحْيَاهَا"** سے مُراد یہ ہے کہ جس نے کسی انسان کو ہلاک کر دینے والی اَشیا جیسے جلنے، ڈوبنے، بہت زیادہ بھوک اور انتہائی گرمی یا سردی وغیرہ سے نجات دِلا کر زندہ کیا۔(تفسیر کبیر، المائدۃ، تحت الآیۃ: 32، 4/344)

ہمیشہ ہاتھ بھلائی کے واسطے اُٹھیں   بچانا ظُلم و سِتم سے مجھے سدا یارب

رہیں بھلائی کی راہوں میں گامزن ہر دَم   کریں نہ رُخ مِرے پاؤں گناہ کا یارب

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!   صَلَّی اللہُ عَلٰی محمَّد

سخت سردی میں قمیص کا صدقہ

تابعی بُزرگ حضرتِ سُلَیمان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ملک شام میں رہنے والوں میں سے ایک شخص نے آکر مجھ سے کہا کہ مجھے حضرتِ صَفوان بن سُلَیم زُہری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے بارے میں بتایئے، میں نے اُنہیں جنت میں داخل ہوتے دیکھا ہے۔ پوچھا گیا کِس عمل کے سبب؟ اُس نے بتایا: کسی کو ایک قمیص (Shirt) پہنانے کے سبب۔ حضرتِ

www.dawateislami.net

سیِّدُنا صفوان بن سُلَیم زُہری رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے کسی نے اُس قمیص کا تذکرہ کیا تو آپ رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: ”ایک مرتبہ میں سخت سردی کی رات میں مسجد سے نکلا تو ایک برہنہ (یعنی ننگے) شخص پر نظر پڑی، میں نے اپنی قمیص اُتار کر اُسے پہنا دی۔“ (حلیۃ الاولیاء،3/188، رقم:3655۔اسلامی مہینوں کے فضائل ص110)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ عَلٰی محمَّد

نیک وزیر

مخلوقِ خُدا سے اچھا سُلوک کرنے کا واقعہ ملاحظہ کیجئے: ایک نیک وزیر کو بتایا گیا کہ ایک عورت کے چار یتیم بچے ننگے اور بھوکے ہیں۔ وزیر نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ فوراً جاؤ اور اُن کی ضرورت کے کپڑے اور کھانا وغیرہ اُنہیں پہنچاؤ۔ پھر وزیر نے اپنا (گرم) لِباس اُتار دیا اور قسم کھائی، خدا کی قسم! میں تب تک لباس نہ پہنوں گا اور نہ ہی کوئی گرمائش (یعنی Heat) لوں گا جب تک یہ آدمی مجھے واپس آکر بتا نہ دے کہ اُن یتیموں کو لباس پہنا دیئے ہیں اور اُن کا پیٹ بھر دیا ہے۔ چنانچہ اُس آدمی نے جب واپس آکر بتایا کہ یتیموں نے کپڑے پہن لیے ہیں اور کھانے سے پیٹ بھر گئے ہیں، تب نیک وزیر نے اپنے کپڑے دوبارہ پہنے، اُس وقت نیک وزیر سردی سے کانپ رہا تھا۔ (لطائف المعارف، ص378۔اسلامی مہینوں کے فضائل، ص111)

مختصر سی زندگی ہے بھائیو! نیکیاں کیجے، نہ غفلت کیجے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ عَلٰی محمَّد

پیارے پیارے اِسلامی بھائیو! اللہ کریم کے نیک بندے ثواب کمانے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے تھے۔ جیسا کہ اَبھی واقعے سے آپ نے سُنا۔ اللہ پاک کی نعمتوں میں سے ایک عظیم نعمت **”لِباس“** بھی ہے، لِباس میں بہت سی خوبیاں ہیں، ستر

www.dawateislami.net

پوشی (یعنی شرم کی چیزوں کو چھپانا)، زِینت، سردی گرمی سے بچاؤ، نماز کی اَدائیگی لہٰذا یہ عظیمُ الشّان نعمتوں سے ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، ج6، ص123) جس طرح ہم اپنے آپ کو سخت سردی یا گرمی میں ٹھنڈ یا گرمی سے بچانے کی کوشش کرتے ہیں، زہے نصیب! اپنے اِرد گرد رہنے والے غریب پڑوسیوں، رِشتے داروں کا سخت سَردی میں خیال رکھا جائے، انہیں گرم لباس اور لحاف وغیرہ پیش کئے جائیں بلکہ بے زبان جانوروں پر بھی رَحم کرنا چاہئے کیونکہ یہ بیچارے اپنی تکلیف و مصیبت کس کو جاکر بتائیں گے؟ کیا پتا ہمارا اِن کے ساتھ کیا جانے والا اچھا سُلوک اللہ پاک کی بارگاہ میں مقبول ہوجائے اور وہی مغفرت کا سبب بن جائے جیسا کہ حضرتِ (سیِّدُنا شیخ ابو بکر) شِبلی (بغدادی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ) کو بعدِ وفات خواب میں دیکھا گیا تو آپ نے اِرشاد فرمایا: اللہ پاک نے مجھے اپنی بارگاہ میں کھڑا کرکے اِرشاد فرمایا: تمہیں معلوم ہے میں نے تمہیں کیوں بخشا؟ میں اپنے وہ نیک اعمال یاد کرنے لگا جو بخشش کا ذریعہ بن سکتے تھے، تو اللہ پاک نے اِرشاد فرمایا: میں نے اِن اعمال میں سے کسی عمل کے سبب تیری بخشش نہیں فرمائی۔ میں نے عرض کی: اے میرے پیارے پیارے اللہ! پھر تُو نے کس سبب سے میری مغفرت فرمائی؟ اِرشاد فرمایا: ایک مرتبہ تم بغداد کی گلی سے گزر رہے تھے کہ تم نے ایک بِلّی کو دیکھا جسے سَردی نے کمزور کردیا تھا تو اِس پر ترس کھاتے ہوئے تم نے اُسے اپنے جُبّے (یعنی کپڑوں) میں چُھپالیا تاکہ وہ سَردی سے بچ جائے لہٰذا بِلّی پر رَحم کی وجہ سے میں نے آج تم پر رَحم فرمایا ہے۔ (حیاۃ الحیوان 522/2) اللہ ربُّ العِزّت

کی ان پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمِین

بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔

کاش! عطاؔر سے فرمائیں قِیامت میں حُضُور لے مبارک کہ تجھے بخش دیا جاتا ہے

www.dawateislami.net

اِیمان اَفروز حسرت

اللہ پاک کے وَلی حضرت عامر بن عبدُ القیس رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال شریف اِن کلمات کو روتے روتے کہتے ہوئے ہوا: میں موت کے ڈر یا دُنیا کی محبت میں نہیں رورہا ہوں، بلکہ میں اِس خیال سے رورہا ہوں کہ میں اَب فوت ہورہا ہوں اَب گرمیوں کے روزوں میں دوپہر کی پیاس اور جاڑوں (یعنی سردیوں) کی لمبی راتوں میں قیامُ اللّیل (رات کی عبادات) کی لذت مجھے کب اور کیسے نصیب ہوا کرے گی؟۔(آئینۂ عبرت، ص53)

اے عاشقانِ رسول! سردیوں میں خصوصاً فجر و عشا کی نماز نفسِ امارہ پر مُشکل ہوتی ہے اور اَفضل عمل وہ ہے جس میں زحمت (یعنی مشقت) زیادہ ہو۔ حضرت عمر بن عبدُ العزیز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اَفضل عمل وہ ہے جس پر نفس کو مجبور کیا جائے۔ حضرتِ صَفْوان بن سُلَیم رحمۃ اللہ علیہ گرمیوں میں گھر کے اَندر اور سردیوں میں چھت پر نماز پڑھتے تاکہ نیند نہ آئے۔ اور آپ کا سجدہ کی حالت میں اِنتقال ہوا۔(ذم الھوی، ص56) **اللہ** ربُّ الْعِزّت **کی ان پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔**

اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔

بنادے مجھے نیک نیکوں کا صَدقہ گناہوں سے ہر دم بچا یاالٰہی
عبادت میں گزرے مری زندگانی کرم ہو کرم یاخدا یاالٰہی
مسلماں ہے عطارؔ تیری عطا سے ہو ایمان پر خاتمہ یاالٰہی

سردی سے حفاظت کے چند مَدَنی پھول

(1) موٹی جُرابیں، موزے اور بند جوتوں کا استعمال کیجئے۔

(2) (ہوسکے تو دیسی) اُبلا ہوا انڈا استعمال کیجئے۔(ضرورتاً اپنے ڈاکٹر کے مشورہ کے مطابق)

www.dawateislami.net

(3) حتَّی الامکان کچھ دیر دُھوپ میں بیٹھئے۔

(4) نزلہ، زُکام ہو جانے کی صورت میں **بھاپ** لیجئے۔

(5) ایڑیوں (Heels) اور ہونٹوں (Lips) کو پھٹنے سے بچانے کے لئے لیکوڈ گلیسرین (Liquid Glycerin) اور ویسلین استعمال کیجئے۔ (ماہنامہ فیضانِ مدینہ ربیع الآخر 1438ھ، ص79 بتغیر)

ہیٹر کے اِستعمال میں اِحتیاط

پیارے پیارے اِسلامی بھائیو! شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سُنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں: اگر ہیٹر چلائیں تو میرا **مشورہ** یہ ہے کہ جب کمرہ گرم ہو جائے تو سونے سے پہلے ہیٹر ضَرور بند کر دیں کیونکہ جب کمرہ گرم ہو گیا تو اب اِس کے چلتے رہنے کی ضَرورت نہیں ہے اور اِس کو بند نہ کرنے میں خطرہ بھی ہے۔ بعض لوگ ہیٹر چلا کر کمرہ بند کر کے سو جاتے ہیں یہ ایک رِسکی کام ہے کیونکہ بعض اَوقات گیس لیک ہو رہی ہوتی ہے اور معلوم نہ ہونے کی وجہ سے حادثہ ہو جاتا ہے۔ اَخبارات میں بھی ایسی کئی خبریں چھپتی ہیں کہ ہیٹر سے گیس لیک ہونے کی وجہ سے دھماکا ہوا اور اِتنے لوگ اِنتقال کر گئے۔ یہ اِحتیاط صرف گیس والے ہیٹر کے لیے ہی نہیں بلکہ اگر بجلی والا ہیٹر ہو تو اُس میں بھی آگ لگنے کا خطرہ رہتا ہے لہٰذا اسے بھی بند کر کے سویا جائے۔

(سردی سے بچنے کے طریقے، ص3)

اپنے بچوں کو یہ کھلائیے

صحّت کے لئے خطرہ بننے والی کھٹ مِٹھی گولیوں اور ٹافیوں وغیرہ کی جگہ اپنے بچوں کو اُن کی عمر وغیرہ کے لحاظ سے مناسب مقدار میں یا ڈاکٹر کے مشورے کے مطابق پھل اور خشک میوے (ڈرائی فروٹ) کھلائیے اور آپ خود بھی اللہ پاک کی دی ہوئی اِن نعمتوں

www.dawateislami.net

سے فائدہ اُٹھایئے۔چند خشک میووں کے فوائد پیش خدمت ہیں:

بادام (Almond)

(1) تمام **بادام** کولیسٹرول سے پاک ہوتے ہیں (2) کڑوے **بادام** یا ایرانی بادام ''کینسر'' کی روک تھام کی خصوصیت رکھتے ہیں (3) **بادام میں** ''کیلشیم'' ہوتا ہے جو کہ ہڈیوں کے لئے ضروری ہے (4) **بادام** کھانے سے **تیزابیت** دور ہوتی اور امراضِ قلب کا خطرہ کم ہوتا ہے (5) **بادام** بالوں اور جلد (Skin) کے لئے مفید ہے اور رَنگت بھی نِکھارتا ہے۔ (بیٹاہوتوایسا، ص33-34)

زیادہ گر دِماغی ہے ترا کام　　　تو کھایا کر ملا کر شہد بادام

پستے (Pistachio)

پِستہ دِل ودِماغ کو قوت بخشتا ہے۔بدن کو موٹا کرتا اور گُردے (Kidneys) کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ ذہن اور حافظہ مضبوط کرتا ہے۔ کھانسی کے علاج کے لئے پستہ مفید ہے۔ (بیٹاہوتوایسا، ص36)

کاجو (Cashew)

کاجو جسم کو غذائیت اور دِماغ کو طاقت دیتا ہے۔ بدن کو موٹا کرتا ہے۔نہار منہ شہد کے ساتھ کاجو کھانا دافع نسیان (یعنی بھولنے کی بیماری دور کرنے والا) ہے۔ایک کوڑھی (سفید داغ کا مریض) صرف کاجو بکثرت کھانے سے صحت یاب ہو گیا۔ (بیٹاہوتوایسا، ص36)

مونگ پھلی (Peanut)

مونگ پھلی کے بیجوں میں بہت غذائیت ہوتی ہے۔ مونگ پھلی اپنے فوائد میں کاجو اور اَخروٹ وغیرہ سے کم نہیں ہے۔ مونگ پھلی کا تیل روغن زیتون کا عمدہ بدل ہے۔ (بیٹاہوتوایسا، ص37)

www.dawateislami.net

اَخروٹ(Walnut)

اَخروٹ بد ہضمی کو دور کرتا ہے، اَخروٹ کا بھنا ہوا مغز سرد کھانسی کے لئے مفید ہے۔ اخروٹ کو چبا کر داد پر لگایا جائے تو داد کا نشان مٹ جاتا ہے۔(بیٹا ہو تو ایسا، ص39)

اِنجیر(Fig)

حدیث پاک میں ہے:"انجیر کھاؤ! کیونکہ یہ بواسیر (Piles) کو ختم کرتی اور نِقرِس(یعنی ایک دَرد جو ٹخنوں اور پاؤں کی انگلیوں میں ہوتا ہے) میں مفید ہے۔"(الطب النبوی لابی نعیم، ص۴۸۵، حدیث:۶۷ملخصاً)

(1) انجیر میں دیگر تمام پھلوں کے مقابلے میں بہتر غذائیت ہے (2) انجیر بواسیر کو ختم کر دیتا اور جوڑوں کے دَرد کیلئے مفید ہے (3) انجیر نہار منہ کھانے کے عجیب و غریب فوائد ہیں (4) انجیر موٹے پیٹ کو چھوٹا کرتا اور موٹاپا دُور کرتا ہے (5) انجیر میں کھانسی اور دَمے کا علاج ہے (6) انجیر چہرے کا رنگ نکھارتا ہے (7) انجیر پیاس بجھاتا ہے۔

(بیٹا ہو تو ایسا، ص33 تا 43ماخوذا)

فہرس

دُعائے مصطفٰی سے سردی دور ہو گئی	2	سردی کو خوش آمدید	8
زمانے کو بُرا کہنا کیسا؟	3	نیکیوں بھری سوچ	9
سردی اور گرمی کیسے ہوتی ہے؟	4	روزہ نہیں چھوڑا	10
قدرتِ خداوندی کے کرشمے	5	سخت سردی میں قمیص کا صدقہ	11
نادان انسان	6	نیک وزیر	12
مومنوں کا موسمِ بہار	7	اپنے بچوں کو یہ کھلائیے	15

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ

دُعائے عطار

یا اللہ پاک! جو کوئی ریڈ اینڈ لسن اِسلامک بُک ایپلی کیشن (Read & Listen Islamic Books Application) اپنے موبائل میں اِنسٹال (Install) کرے اور کم از کم 12 کو اس کی دعوت دے کر اِنسٹال کروائے اور اِس کو اِستعمال کرتا ہے اُس کو علمِ دین کے کبھی ختم نہ ہونے والے خزانے سے نواز کر اپنے علم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما اور اُس کو بے حساب بخش کر اس سے ہمیشہ کے لئے راضی ہو جا۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

978-969-722-139-4
01082101

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net